حج اور عمرے کے اذکار اور دُعائیں

نگہت ہاشمی

النور پبلیکیشنز

گھر سے نکلنے کی دعا

گھر سے نکلتے وقت یہ دعا پڑھیں

بِسۡمِ اللّٰہِ تَوَکَّلۡتُ عَلَی اللّٰہِ لَا حَوۡلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ"

"اللہ کے نام سے سفر شروع کرتا ہوں، اسی پر میں نے توکل کیا ہے

اور اس کے سوا کسی کو ہٹانے اور کام کرانے کی طاقت نہیں ہے"

(ترمذی:2426)

سواری پر سوار ہو کر یہ دعا پڑھیں

ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب نبی کریم ﷺ سواری پر بیٹھتے تو تین مرتبہ اللہ اکبر کہہ کر یہ دعا پڑھتے:

سُبْحَانَ اللهِ الَّذِی سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهُ مُقْرِنِين ، وَ اِنَّا اِلَىٰ رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْن."

"پاک ہے وہ ذات جس نے اسے ہمارے لئے مسخر کیا اور ہم اسے زیر نہ کر سکتے تھے، ہم اپنے رب کی طرف لوٹنے والے ہیں"

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْأَلُکَ فِیْ سَفَرِنَا هٰذَا الْبِرَّ وَالتَّقْوٰی، وَمِنَ الْعَمَلِه مَاتَرْضَی، اَللّٰهُمَّ هَوِّنْ عَلَيْنَا سَفَرَنَا هٰذا، وَاطْوِعَنَّا بُعْدَهُ، اَللّٰهُمَّ أَنْتَ الصَّاحِبُ فِی السَّفَرِ، وَالْخَلِيْفَةُ فِیْ الأَهْلِ، اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ أَعُوْذُبِکَ مِنْ وَعْثَاءِ السَّفَرِ، وَكَآبَةِ الْمَنْظَرِ فی الْمُنْقَلَبِ فِیْ الأَهْلِ وَالْمَالِ

"اے اللہ! ہم اپنے اس سفر میں تجھ سے نیکی اور تقوی اور اس عمل کا سوال کرتے ہیں جس سے تو راضی ہو، اے اللہ! ہم پر ہمارا سفر آسان کر دے اور ہمارے لیے اس کی دوری لپیٹ دے، اے اللہ! سفر میں تو ہی آقا ہے اور گھر میں تو ہی محافظ ہے، اے اللہ، اے اللہ! میں سفر کی ایذاء اور برے منظر سے اور گھر اور مال و دولت میں تکلیف دہ واپسی سے پناہ مانگتا ہوں۔"

(ترمذی:3447)
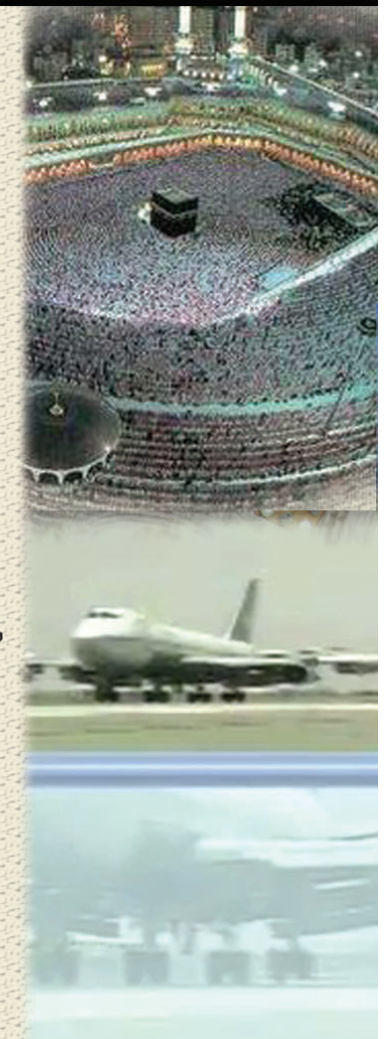
جب حج یا عمرہ کا احرام باندھیں تو کہیں

(1) سُبْحَانَ اللهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ، وَاللهُ اَكْبَرُ

(بخاری:1551انس بن مالک رضی اللہ عنہ)

(2) لَبَّيْكَ اَللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ، لَبَّيْكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ لَبَّيْكَ، اِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ، لَا شَرِيْكَ لَكَ.

''میں حاضر ہوں اے اللہ! میں حاضر ہوں۔ میں حاضر ہوں تیرا کوئی شریک نہیں میں حاضر ہوں۔ بے شک حمد تیرے ہی لیے ہے۔ ساری نعمتیں تیری ہی عطا کردہ ہیں۔ بادشاہی تیرے ہی لیے ہے۔ تیرا کوئی شریک نہیں۔''

(بخاری:1549، ابن عمرؓ)

عمرے کی نیت

دل سے عمرہ کی نیت کرنا:

یہ الفاظ کہنا:

اَللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ عُمْرَةً

''اے اللہ! میں عمرہ کے لیے حاضر ہوں۔''

حج کی نیت

یہ الفاظ کہنا:

اَللّٰھُمَّ لَبَّیْکَ حَجًّا

”اے اللہ! میں تیری جناب میں حج کے لئے حاضر ہوں۔“
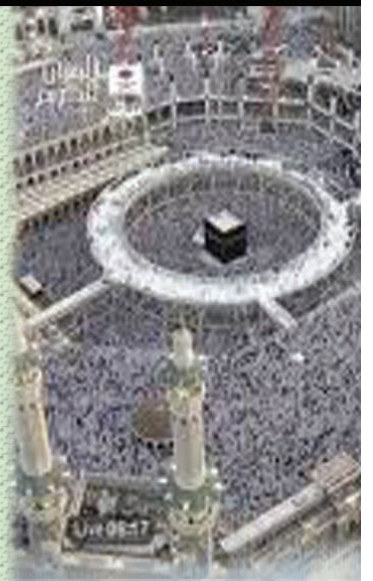
حج اور عمرہ دونوں کی نیت کرنا

یہ الفاظ کہنا:

اَللّٰھُمَّ لَبَّیْکَ عُمْرَۃً وَحَجًّا

”اے اللہ! میں عمرہ اور حج دونوں کے لیے حاضر ہوں۔“

حج یا عمرے کے لئے تلبیہ

لَبَّیکَ اَللّٰھُمَّ لَبَّیکَ

لَبَّیکَ لَا شَرِیکَ لَکَ لَبَّیکَ

اِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَکَ وَالْمُلْکَ لَا شَرِیکَ لَکَ

''حاضر ہوں اے اللہ! حاضر ہوں میں، تیرا کوئی شریک نہیں۔ حاضر ہوں۔ تمام حمد تیرے ہی لیے ہے اور تمام نعمتیں تیری ہی طرف سے ہیں۔ ملک تیرا ہی ہے۔ تیرا کوئی شریک نہیں۔''

(بخاری:1549)
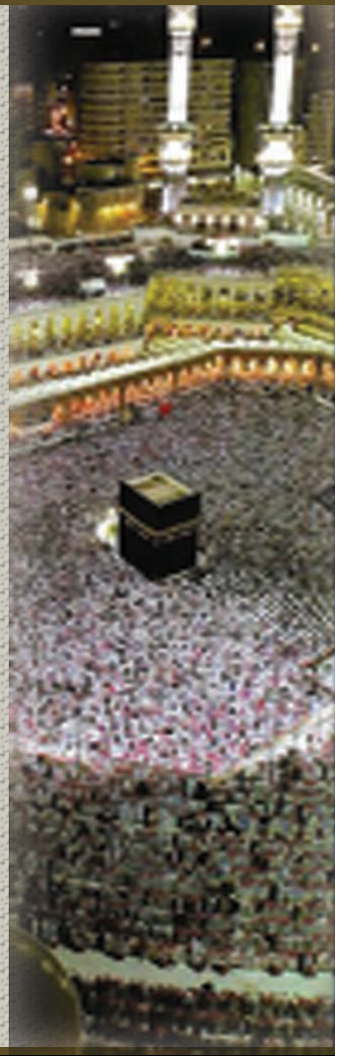
مسجد حرام میں داخل ہونے کی دعا

مسجدِ حرام میں داخلے کے وقت پہلے دایاں پاؤں رکھیں اور کہیں:

بِسْمِ اللّٰہِ والصَّلَاةُ والسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلَ اللّٰہِ

اَللّٰھُمَّ افْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِکَ

''داخل ہوتا ہوں میں اللہ تعالیٰ کے نام سے۔ اللہ تعالیٰ کے رسول پر درود و سلام ہو۔ اے اللہ تو میرے لئے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے۔''

(صحیح مسلم:713، ترمذی:714)
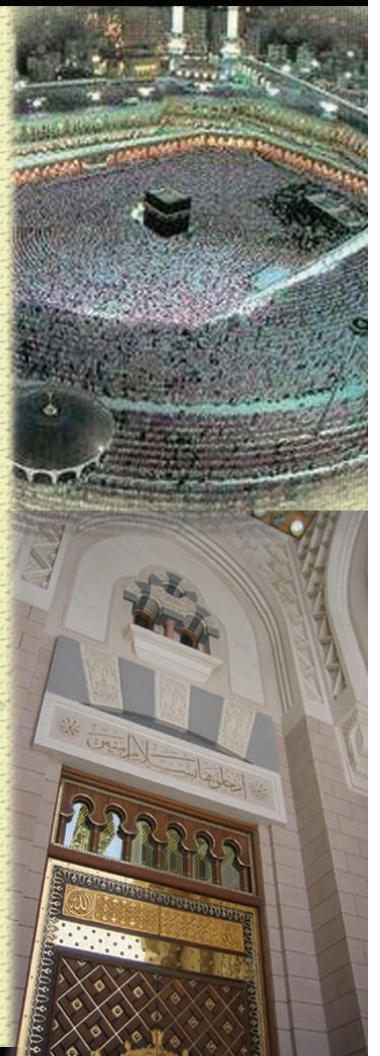
سیدہ فاطمہ بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب مسجد میں داخل ہوتے تو کہتے

بِسْمِ اللّٰہِ وَالصَّلاۃُ وَالسَّلامُ عَلٰی رَسُولِ اللّٰہِ

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ ذُنُوبِیْ وَافْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِکَ

اللہ کے نام کے ساتھ داخل ہوتا ہوں اور سلامتی ہو اللہ کے رسول پر۔

اے اللہ! میرے گناہ بخش دے اور میرے لیے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے۔

(صحیح ابن ماجہ:625)

سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب مسجد میں داخل ہوتے تو محمد ﷺ پر درود بھیجتے۔

(صحیح ترمذی:314)
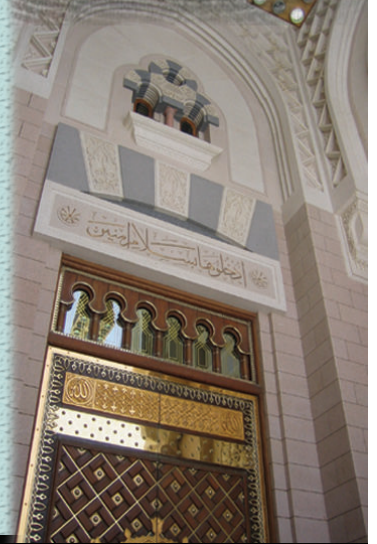
طواف کی دعائیں

طواف شروع کرنے کی دعا

1۔ سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ بیت اللہ تشریف لاتے تو حجر اسود کو بوسہ دیتے اور کہتے "بِسْمِ اللّٰہِ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ" (احمد مع الفتح الربانی:7/12)

2۔ طواف کے دوران اللہ تعالیٰ کا ذکر کرنا واجب ہے۔ (صحیح ابن خزیمہ:2738، ابوداود:1888)

خاص طور پر حجرِ اسود اور مقامِ ابراہیم کے پاس سُبْحَانَ اللّٰہِ، اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ، لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ، اَللّٰہُ اَکْبَرُ درود شریف، تلاوتِ قرآن، قرآنی اور مسنون دُعائیں کرنی چاہئیں۔ اپنی زبان میں بھی دُعائیں کرنی چاہئیں۔
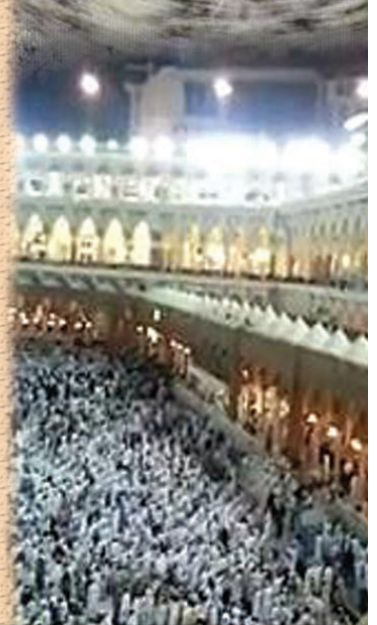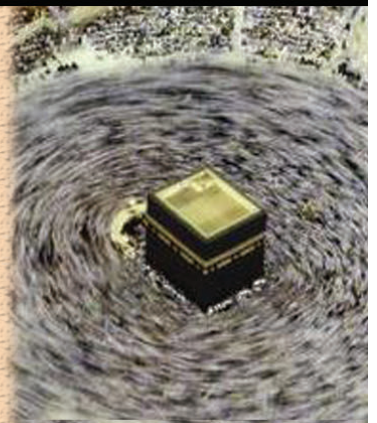
حجرِ اَسود اور رکنِ یمانی کے درمیان کی دُعا

سیدنا عبداللہ بن سائب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے سنا، رسول اللہ ﷺ دو رکنوں (یعنی حجرِ اَسود اور رکنِ یمانی) کے درمیان یہ دعا پڑھتے تھے۔

رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنۡیَا حَسَنَةً وَّفِی الۡاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّار

اے ہمارے ربّ! ہمیں دنیا میں بھی بھلائی عطا فرما اور آخرت میں بھی بھلائی عطا فرما اور ہمیں آگ کے عذاب سے بچا۔"

(ابوداوٗد:1892)

جب حجرِ اَسود کو بوسہ دیں تو کہیں

(مسند احمد:4628،عبد اللہ بن عمرؓ)

"اللہ تعالیٰ کے نام سے اور اللہ تعالیٰ بہت بڑا ہے۔"
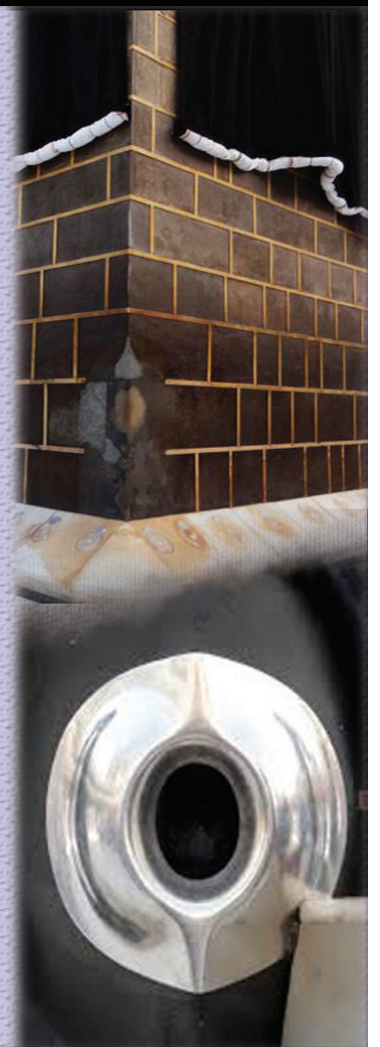
مقامِ ابراہیم کی طرف جاتے ہوئے یہ آیت پڑھیں

وَاتَّخِذُوْا مِنْ مَّقَامِ اِبْرٰهٖمَ مُصَلًّى

(البقرة :125)

''اور مقامِ ابراہیم کو نماز پڑھنے کی جگہ بنالو۔''

سعی کی دعائیں

1۔صفا کے قریب یہ کلمات کہیں:

اَبْدَاُ بِمَا بَدَاَ اللّٰهُ بِهِ

''میں اسی سے ابتداء کرتا ہوں جس سے اللہ تعالیٰ نے ابتداء کی ہے''

2۔پھر کہیں:

اِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَآئِرِ اللّٰهِ ج فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ اَوِ اعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ اَنْ يَّطَّوَّفَ بِهِمَا ط وَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا لا فَاِنَّ اللّٰهَ شَاكِرٌ عَلِيْمٌ

''یقیناً صفا اور مروہ اللہ تعالیٰ کی نشانیوں میں سے ہیں۔ پھر جس نے بیت اللہ کا حج یا عمرہ کیا تو اس پر کوئی حرج نہیں کہ ان دونوں کا طواف کرے اور جو کوئی شوق سے کوئی نیکی کرے تو یقیناً اللہ تعالیٰ قدر دان ہے، جاننے والا ہے۔''

(البقرہ:158)
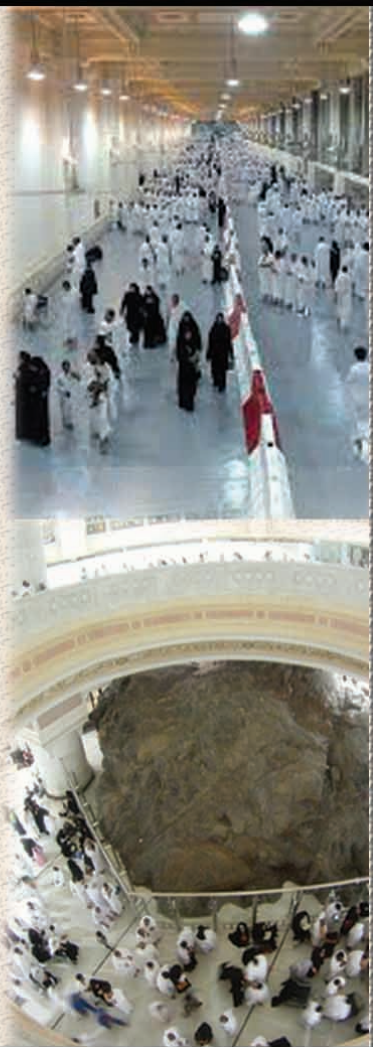
3۔ پھر صفا پر چڑھیں اور کعبہ کی طرف رخ کر کے تین بار اللہ اکبر کہیں اور ہاتھوں سے اشارہ نہ کریں اور ہاتھ اُٹھا کر یہ دُعا تین مرتبہ پڑھیں:

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ اَنْجَزَ وَعْدَهٗ وَنَصَرَ عَبْدَهٗ وَهَزَمَ الْاَحْزَابَ وَحْدَهٗ .

''اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں۔ بادشاہی اور حمد اسی کے لیے ہے اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کے سا کوئی معبود نہیں۔ وہ اکیلا ہے۔ اس نے اپنا وعدہ پورا کیا، اپنے بندے کی مدد فرمائی اور تنہا لشکروں کو شکست دی۔''

(مسلم:1318)

صفا اور مروہ کے درمیان کی دعائیں اور اذکار

4۔ اللہ تعالیٰ کے ذکر کے لئے سعی کے دوران

سُبْحَانَ اللّٰهِ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ، لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ

تلاوتِ قرآن مجید، درود شریف اور عام قرآنی اور مسنون دُعائیں کرنی چاہئیں۔ اپنی زبان میں بھی دُعائیں کرنی چاہئیں۔

(صحیح ابن خزیمہ:1836)

مروہ پر پہنچ کر

5۔ کعبے کی طرف رُخ کر کے وہی دُعائیں پڑھیں جو صفا پر پڑھی تھیں۔ تین بار اللہ اکبر کہیں اور ہاتھوں سے اشارہ نہ کریں اور ہاتھ اُٹھا کر یہ دُعا تین مرتبہ پڑھیں:

لَآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ اَنْجَزَ وَعْدَهٗ وَنَصَرَ عَبْدَهٗ وَهَزَمَ الْاَحْزَابَ وَحْدَهٗ .

"اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبودِ برحق نہیں۔ اس کا کوئی شریک نہیں۔ اسی کے لیے بادشاہت ہے اور اسی کے لیے تمام تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبودِ برحق نہیں۔ اس کا کوئی شریک نہیں۔ اس نے اپنا وعدہ پورا کیا اور اپنے بندے کی مدد فرمائی اور اکیلے ہی گروہوں کو شکست دی۔"

(مسلم 1318)

مروہ اور صفا کے درمیان کی دعائیں اور اذکار

7۔ اللہ تعالیٰ کے ذکر کے لئے سعی کے دوران

سُبْحَانَ اللّٰهِ ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ، لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ

تلاوتِ قرآن مجید، درود شریف اور عام قرآنی اور مسنون دُعائیں کرنی چاہئیں۔ اپنی زبان میں بھی دُعائیں کرنی چاہئیں۔ (صحیح ابن خزیمہ: 1836)

8۔ دوران سعی صرف ایک خاص دعا ثابت ہے

رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ الْاَعَزُّ الْاَكْرَمُ

اے میرے رب! مجھے بخش دے اور مجھ پر رحم فرما اور تو ہی عزت و تکریم والا ہے۔

(مناسک الحج والعمرۃ: ص: 27)

یوم الترویہ (آٹھ ذوالحجہ) کی دعائیں اوراذکار

حجِ تمتع کرنے والا نیت کر کے یہ الفاظ کہے گا:

اَللّٰھُمَّ لَبَّیْکَ حَجًّا

''یااللہ! میں تیری جناب میں حج کے لئے حاضر ہوں۔''

منیٰ کی طرف روانہ ہوجائیں اور تلبیہ پکاریں
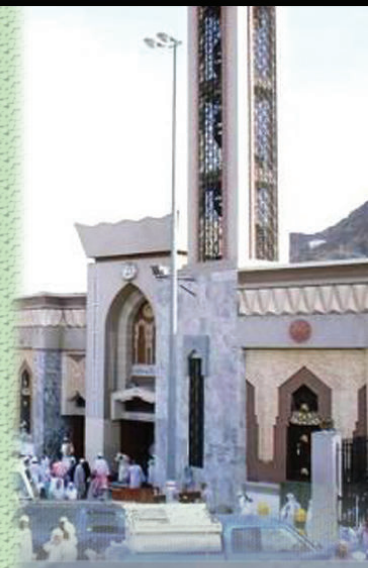
یوم عرفہ (نویں ذوالحجہ) کی دعائیں اوراذکار

منیٰ سے عرفات کے راستے میں

1۔عرفات جاتے ہوئے تلبیہ پکاریں،

اللہ اکبر اور لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہ

کا ذکر کرنا مسنون ہے۔(مسلم:1284،1285)

2۔عرفات جاتے ہوئے راستے میں تکبیر وتہلیل اور تلبیہ کہنا

سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ جب ہم صبح کو رسول اللہ ﷺ کے ساتھ منیٰ سے عرفات کی طرف چلے تو ہم میں سے کوئی لبیک پکارتا تھا اور کوئی تکبیر کہتا تھا۔(مسلم:708)

3۔عرفات میں کثرت سے تلبیہ پڑھیں ذکر اور استغفار کریں۔

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ اور اَلْحَمْدُ لِلّٰہ اور سُبْحَانَ اللّٰہ پڑھیں۔اپنے لئے، اپنے گھر والوں، اپنی اولاد اور مسلمانوں کے لئے خشوع و خضوع سے گڑگڑا کر دُعائیں کریں۔

4۔وقوفِ عرفہ کے دوران قبلہ رُخ ہو کر کثرت سے ذکر اور ہاتھ اُٹھا کر دُعائیں کریں۔

یہاں تک کہ سورج غروب ہو جائے۔ (نسائی:3014)

5۔عرفہ کے دن کی بہترین دعا

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَاشَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ یُحْیِیْ وَیُمِیْتُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

’’اللہ تعالٰی کے سوا کوئی معبود نہیں۔وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں۔بادشاہت اور حمد اسی کے لیے ہے۔وہی زندہ کرتا ہے اور وہی مارتا ہے اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔‘‘

(ترمذی:3585)

مزدلفہ کی دعائیں اوراذکار

1۔عرفات سے مزدلفہ جاتے ہوئے

مزدلفہ جاتے ہوئے تلبیہ کہتے رہیں۔اللہ تعالیٰ کا ذکر کرتے ہوئے،اُس کے احسان کا شکرادا کرتے رہیں کہ اُس نے میدانِ عرفات میں حاضری کی توفیق عطا کی ہے۔

2۔مزدلفہ میں مشعرِ حرام کے پاس وقوف کے وقت کہیں

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ، وَاللّٰهُ اَكْبَرُ

''اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبودِ برحق نہیں،اوراللہ تعالیٰ سب سے بڑا ہے۔''

(مستدرک حاکم:5616)

3۔مشعرحرام کے قریب وقوف اورقبلہ رخ ہوکردعائیں کرنا

نمازِ فجر کے بعد مزدلفہ میں ایک پہاڑی مشعرحرام کے پاس ٹھہریں اورقبلہ رُخ کھڑے ہو کرطلوع آفتاب سے پہلے خوب سفیدی ظاہر ہونے تک خوب دُعائیں مانگیں۔

(مسلم:1218)

4۔کثرت سے اللہ تعالیٰ کا ذکر کریں،تکبیر کہیں اور جتنی ہوسکے دُعائیں کریں۔

مزدلفہ سے منیٰ کے راستے میں

1۔ سورج نکلنے سے پہلے تلبیہ کہتے ہوئے خشوع کے ساتھ اللہ تعالیٰ کا ذکر کرتے ہوئے منیٰ کی طرف روانہ ہو جائیں۔ یہی نبی ﷺ کی سنت ہے۔

(مسلم: 1299)

2۔ مزدلفہ سے منیٰ کے راستے میں تلبیہ پکارتے رہیں۔

(مسلم: 1298)
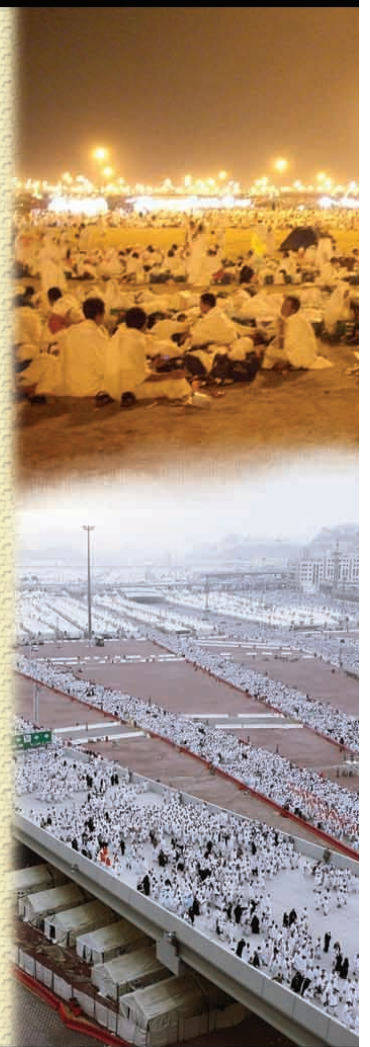
یومُ النَّحر کے اذکار

جمرۂ عقبہ کی رَمی کا ذکر

1۔ جمرۂ عقبہ کی رَمی کرتے ہوئے ہر کنکری کے ساتھ کہیں۔

اللہ اکبر

(بخاری 1750)

2۔ جمرۂ عقبہ کی رَمی کے بعد وہاں دعا نہ کی جائے۔

قربانی کا ذکر

3۔قربانی اگر خود کرنا چاہیں تو

بِسمِ اللہ اللہُ اَکبر

کہہ کر جانور ذبح کریں۔ (بخاری 5558)

4۔طوافِ زیارت کے لیے جاتے ہوئے اور اس دوران اللہ تعالیٰ کا ذکر کرتے رہیں اور کثرت سے دُعائیں کریں۔

ایام تشریق کے اذکار

1۔ایامِ تشریق میں اللہ تعالیٰ کا ذکر کریں۔

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

ایام تشریق کھانے اور ذکر الٰہی کے دن ہیں۔

(طبری:1913)
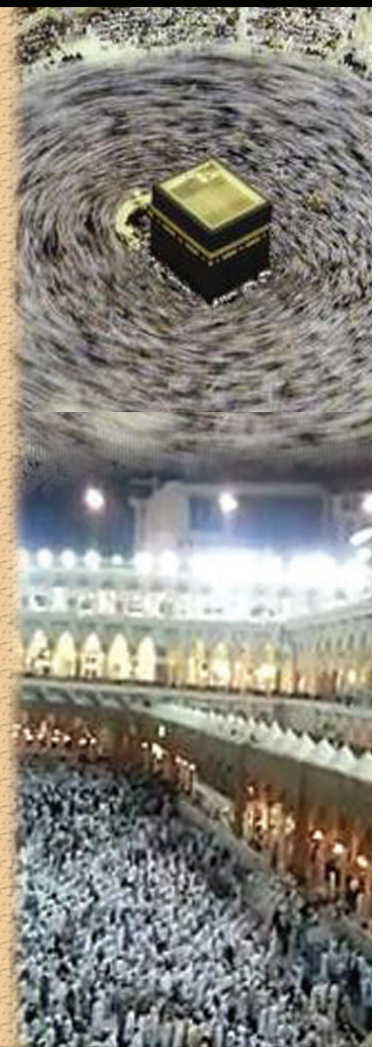
رمی جمرات کے اذکار اور دعائیں

2۔ ہر کنکری مارتے ہوئے اللہ اکبر کہیں۔

3۔ پہلے جمرہ کو کنکریاں مار کر ذراہٹ کر دُعا مانگیں۔

(بخاری:1753)

4۔ پھر دوسرے جمرے کو کنکریاں ماریں اور ذراہٹ کر دُعا مانگیں۔

5۔ تیسرے جمرے کو رَمی کرنے کے بعد وہاں نہ رُکیں اور نہ دُعا کریں۔

(بخاری:1753)

1۔ داخل ہوتے وقت دایاں پاؤں رکھا جائے اور یہ دعا پڑھی جائے

بِسْمِ اللّٰهِ والصَّلاةُ والسَّلامُ علىٰ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِيْ اَبْوابَ رَحْمَتِكَ

اللہ کے نام کے ساتھ (داخل ہوتا ہوں) اور سلامتی ہو اللہ کے رسول پر۔ اے اللہ! میرے لیے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے۔

(صحیح ابن ماجہ:771)
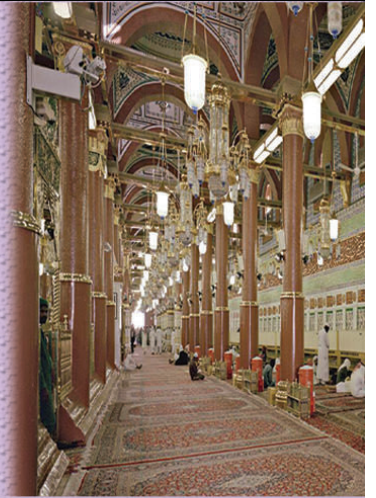
2۔ پھر جب نکلے تو بایاں پاؤں رکھے اور یہ دعا پڑھے

بِسْمِ اللّٰهِ ،والصَّلاةُ والسَّلامُ علىٰ رَسُوْلِ اللّٰهِ ، اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ اَللّٰهُمَّ اَعْصِمْنِيْ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ (ابو داود:465)

اللہ کے نام کے ساتھ اور سلامتی ہو اللہ کے رسول پر۔ اے اللہ! آپ سے میں آپ کی رحمت کا سوال کرتا ہوں۔

اے اللہ! شیطان مردود سے آپ مجھے بچائے رکھیں۔

(ابوداود:465)

روضہ رسول ﷺ کی زیارت کے وقت

مسنون درود پڑھ کر نبی ﷺ سے محبت کا اظہار کریں

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰٓی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ وَ(عَلٰٓی) اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ

"یا اللہ! محمد ﷺ اور آل محمد ﷺ پر اسی طرح رحمت فرما جس طرح تو نے ابراہیم اور آلِ ابراہیم پر رحمت فرمائی۔ تعریف اور بزرگی تیرے ہی لیے ہے۔ یا اللہ! محمد ﷺ اور آل محمد ﷺ پر اسی طرح برکت نازل فرما جسطرح تو نے ابراہیم علیہ السلام اور آلِ ابراہیم علیہ السلام پر برکت نازل فرمائی۔ تو بزرگ ہے اور اپنی ذات میں آپ محمود ہے۔"

(بخاری:3370)
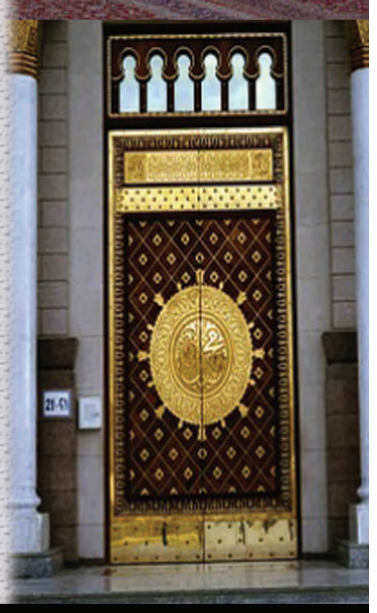
سفر سے واپسی پر مسنون دعا

سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب لشکروں سے یا لشکروں کی چھوٹی جماعت سے یا حج و عمرہ سے لوٹتے تو جب کسی ٹیلہ پر یا اونچی کنکریلی زمین پر پہنچ جاتے، تو تین بار اللہ اکبر کہتے پھر کہتے کہ

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ ، لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ، آئِبُوْنَ تَآئِبُوْنَ ، عَابِدُوْنَ ، سَاجِدُوْنَ ، لِرَبِّنَا حَامِدُوْنَ ، صَدَقَ اللّٰہُ وَعْدَہٗ وَنَصَرَ عَبْدَہٗ وَھَزَمَ الْاَحْزَابَ وَحْدَہٗ

کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے سوائے اللہ تعالیٰ کے اور اس کا کوئی شریک نہیں ہے اسی کی سلطنت ہے اور اسی کیلئے سب تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔ اور ہم لوٹنے والے، رجوع ہونے والے، عبادت کرنے والے، سجدہ کرنے والے اور اپنے رب کی خاص حمد کرنے والے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے اپنا وعدہ سچا کیا اور اپنے بندے کی مدد کی اور (کافروں کے) لشکروں کو اسی اکیلے نے شکست دی

(مسلم:762)
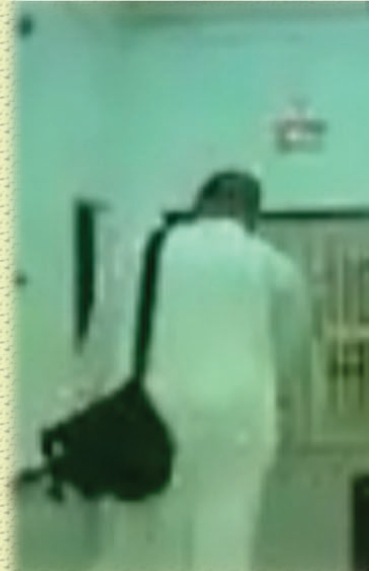
تکبیرات

اَللّٰهُ اَكْبَرُ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ

اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں،

اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ کے لیے سب تعریف ہے۔

(مصنف ابنِ ابی شیبہ: 5694)

اَللّٰهُ اَكْبَرُ كَبِيْرًا وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ كَثِيْرًا

وَسُبْحَانَ اللّٰهِ بُكْرَةً وَّ اَصِيْلاً

اللہ سب سے بڑا ہے، بہت بڑا ہے، اللہ کے لیے بہت زیادہ تعریف ہے اور صبح وشام اللہ کے لیے پاکیزگی ہے۔

(صحیح مسلم: 1358)